21311- محرم میں کثرت سے نفلی روزے رکھنے کی فضیلت

سوال

کیا محرم میں کثرت سے نفلی روزے رکھنا سنت ہے، اور کیا اس مہینہ کو دوسرے مہینوں پر کوئی فضیلت حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

محرم کا مہینہ قمری مہینوں میں پہلا اور حرمت والے مہینوں میں سے ایک حرمت والا مہینہ ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{یقینا اللہ تعالی کے ہاں کتاب اللہ میں مہینوں کی تعداد بارہ ہے اسی دن سے جب سے آسمان وزمین کو اس نے پیدا فرمایا ہے، ان میں سے چار حرمت وادب والے ہیں، یہی درست اور صحیح دین ہے، تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو}. التوبۃ(36) ۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(آسمان وزمین کے پیدا ہونے سے ہی زمانہ اپنی حالت وہیئت پر گھوم رہا ہے سال کے بارہ مہینے ہیں جن میں سے چار حرمت وادب والے ہیں، تین تو مسلسل ہیں ذوالقعدہ، ذوالحجۃ، اور محرم، اور مضر کا رجب جو جمادی الثانی اور شعبان کے مابین ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (3167) صحیح مسلم حدیث نمبر (1679) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سے یہ بھی ثابت ہے کہ رمضان المبارک کے بعد محرم کے مہینہ میں روزے افضل ہیں ۔

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(رمضان المبارک کے روزوں کے بعد افضل ترین روزے محرم کے مہینہ کے رروزے ہیں، اور فرضی نماز کے بعد افضل ترین نمازرات کی نماز ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (1163) ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان (اللہ تعالی کا مہینہ) مہینہ کی اضافت اللہ تعالی کی طرف تعظیما ہے، ملا علی قاری کہتے ہیں : اس سے پورا محرم کا مہینہ مراد ہے ۔

لیکن احادیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کے علاوہ کسی بھی مکمل مہینے کے روزے نہیں رکھے، لھذا اس حدیث کو محرم کے مھنیہ میں زیادہ روزے رکھنے کی ترغیب پر محمول کیا جائے گا نہ کہ پورے مہینہ کے روزے رکھنے پر ۔

واللہ اعلم .